معمول کے مطابق مساوتری نے اپنے کام کاج
پورا کرنے کے بعد ماں کے ساتھ برآمدے پر بیٹھ
کر گھر کے سکھ دکھ باتیں کر رہی تھی۔ اس
وقت مساوتری نے اُن کے بیٹا کو بولا: "ارے
راجو ادھر آؤ۔ میرا ٹفن باکس لاؤ۔ میں بہت
دیر ہو گئی۔ اب تک ریل گاڑی نکلے۔ جلدی سے"
"ہاں میں ابھی آتا"۔ راجو نے گھر کے اندر سے
باکس لے کر آئے۔ مساوتری نے جلدی سے،
دوڑ کر اسٹیشن پر گئی۔

وہ چھٹیوں کا دن تھا۔ تو راجو نے محلے
کے کنارے رہنے بچوں کے ساتھ کھیلنے کے لیے
باہر گئی۔ کچھ وقت کے بعد گھر کے اندر سے
کسی عورت رونے کی آواز سن کر سڑک
پر چلنے ایک چھوٹا بچہ راجو کے گھر کے اندر گئے۔
وہ راجو کی بڑا دوستی میں تھا۔ وہ اس نے ماں
کے حال دیکھ رونا شروع کیا۔ وہ کمرے کے اندر
دم سے نہاتے دمیلہ بانو کو دیکھا تو وہ
معلوم ہو گئے کہ وہ راجو کا ماں ہے۔ اُس
کے سر سے دم آگئے ہے۔ اور پاؤ میں ایک

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 647 Participant Code: 123

لمبی خستہ بھی تھی ۔

وہ لڑکیاں رو رو کر سمندر کے کنارے
میں کھیلنے راجو کو بلایا اور کہا: "راجو ۔۔۔
تمہارا ماں ۔۔۔" بلکے منّی کو اپنے الفاظ
پورا کرنے نہ کہا ۔ یہ منظر دیکھ کر راجو نے
منّی سے پوچھا: "کیا بات ہے منّی ۔ تم کیوں
اتنی ڈرتی ہے ۔ پریشان مت کرو" ۔ راجو نے
منّی کو پانی دینے کے بعد اُس کے ساتھ
گھر پہنچا ۔ وہ گھر کے اندر گئے ۔ اور پوچھنا
شروع کیا ۔ راجو بھی ماں کی وہ حالات
دیکھنی ۔

راجو کو یہ منظر دیکھ کر کڑنے کی طاقت
بھی نہیں تھا ۔ کیوں کی راجو کو جانتا ہے
کہ وہ جینے کا یکایک راہ صرف اُن کی
ماں ہے ۔ کیونکی راجو کے پار سال پر
اُن کی ابّا مر ہوگئے ۔ اُن کو ایک بیماری
آتی تھی ۔ یہ بیماری وہ پورا گاؤں کے حالات
بدل ہوگئی ۔ تو اُن کی ابّا کے موت کے بعد
سابونری نے اُس کی پھڑائی چھوڑ کر گھر کی

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 647 Participant Code: 123

کام کاج کر رہی تھی۔ جمیلہ بانو نے راجو اور ساوتری کو بہت مستاتی سے پال پوس کیا۔ وہ بازار کے گلی میں صفائی کر کے گھر کے اخراجات ادا کیا۔ وہ بازار میں کوڑا کرکٹ کے انبار وغیرہ صاف کرتی تھی۔ اس کے بعد جب شام دیر تک گھر پہنچتی تھی۔ بلکہ وہ اِس مشکلات بچوں کے سامنے نہیں دکھائی۔ باپ کے موت کی ~~بعد~~ وقت ساوتری دس کلاس میں پڑھتا تھا۔ اب وہ بہت بڑا ہو گئے۔ تو اُن کی پڑھائی کے قیمت جمیلہ بانو کے لیے بہت بڑا تھی۔

گھر کے یہ حالات دیکھ کر ساوتری نے اپنے پڑھائی چھوڑ کر کمائی کے لیے ایک دکہ پر دور دکہ پر جاتی تھی۔ وہ چھٹیوں کے وقت اپنے گھر پر آتیں۔ اور ماں کو گھر پر کام کاج کرنے کی مدد کی۔ یہ سب مشکلات سوچ کر اور ماں کے حال دیکھ کر راجو نے بہت اُداس ہو گئے۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 647 Participant Code: 123

اس وقت ساوتری نے دوکان سے ترکا
ریاں وغیرہ خرید کر گھر پہنچیں۔ تبھی
~~دونوں بیٹے وہ ماں کے ساتھ ہسپتال میں~~
اور جلدی سے ماں کو لے کر پاس کے ایک
ہسپتال میں گئی۔ تین دنوں سے وہ
ماں کے ساتھ ہسپتال میں رہتی تھی۔
وہ وار اُن کی چھٹیوں کا آخری دن تھا۔
ساوتری نے ڈاکٹر سے کہہ کر گھر پر پہنچیں
ڈاکٹر نے کہتی ہے کہ ایک مہینے ماں کو
آرام رہنے کی ضروری ہے۔ تو ساوتری نے گھر
کے کام کاج کے تھی۔ اتنی ہسپتال میں
رہنے کا پورا دن ساوتری نے راجو کو اپنے
پڑھوس کے گھر پر چھوڑ تھی۔
تو ماں اور ساوتری کو دیکھ کر راجو
نے بہت خوش ہوئے۔ بلکے ماں کے حالات
دیکھ کر وہ بہت اداس ہو گئے۔ ماں کو
کھڑا ہونے بھر بھی طاقت نہیں تھی۔ ~~راجو~~
ماں نے کو راجو کا نام بلانے کے بھی کرنا
نہیں ہو گئی۔ تو راجو کو یہ نے ساوتری کو

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

62 nd Kerala School Kalolsavam, January 4 to 8, 2024, Kollam

Item Code: 647 Participant Code: 123

گلے لگا کر چہچہانا شروع کیا۔ وہ جو بچوں
نے پورا دن ماں کے ساتھ رہتی۔ ....
.. دونوں گزر گئے۔ اتوار کا دن میں ساوتری
نے صبح سویرے جاگ اٹھا۔ یہ چھٹیوں ...
کا آخری دن تھا۔ بلکے ساوتری کے لیے گھر ...
پر ماں کو تنہا چھوڑ کر کام کے لیے جانا بہت
مشکل تھی۔ تو آخری ساوتری نے طے کیا ..
کیا کی ماں کو بھی وہ کام کی جگہ پر لاؤں۔
کیونکی وہ اس کے لیے بہت ضروری تھی۔ ...
~~ساوتری کا نے~~ شام میں کام کے لیے .....
جانے کی ریل تھی۔ وہ دو بچوں نے گھر بند ...
کر ماں کے ساتھ اسٹیشن پر گئی۔ اب ..
ماں کو کچھ چلنے کی طاقت ہے ~~راجو اور~~ ...
ماں نے راجو اور ساوتری کی مدد سے ریل ..
گاڑی کی اندر گئے۔ گاڑی کا پر سفر کرنا راجو
اور ماں کے لیے ایک نئے تجربہ تھا۔ وہ ....
دونوں اس کی کمپارٹمنٹ میں بیٹھیں۔ ...
اس وقت ماں پانی لینے کے لیے ساوتری
کو بھلایا۔ ~~بلکے ان کے پاس میں~~ وہ ان ..

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

نے پاس کی پانی کی بوتل کو تلاش
کیا۔ اس وقت ساوتری نے یاد کیا
کہ وہ بازار پر ہی بوتل چھوڑ دی۔ تو
ساوتری نے ماں کو راجو کے ساتھ چھوڑ
کر گاڑی میں باہر گئی۔ ساوتری نے
کہا: "راجو بھیا، ماں کو خیال رکھنا۔ میں
پانی لے کر ابھی آؤں....." ساوتری نے
دوڑ کر ایک دکان پر پہنچی۔ اور پانی
کی ایک بوتل خریدی۔ اتنی وقت ریل
گاڑی اسٹیشن سے نکلی.....